نعت

حکیم سروسہارن پوری رحمتہ اللہ علیہ

وہ کون سی منزل تھی، کل رات جہاں میں تھا
ہر چیز ہی بسمل تھی، کل رات جہاں میں تھا

کس شان کی محفل تھی، کل رات جہاں میں تھا
کونین کا حاصل تھی، کل رات جہاں میں تھا

ذروں کی جبینوں پہ تاروں کا گماں گزرا
ہر شے مہ کامل تھی، کل رات جہاں میں تھا

اک دید حیراں تھا، ہر عضوِ بدن اپنا
کیا چیز مقابل تھی، کل رات جہاں میں تھا

خود دل کا دھڑکنا بھی جب دل پہ گراں گزرے
وہ کیفیتِ دل تھی، کل رات جہاں میں تھا

آنکھوں سے کہا جائے، آنکھوں سے سنا جائے
وہ صورتِ محفل تھی، کل رات جہاں میں تھا

الفاظ معانی سے محروم نظر آئے
ہاں بات بھی مشکل تھی، کل رات جہاں میں تھا

دریائے محبت کی طغیانی کا کیا کہنا
ہر موج ہی ساحل تھی، کل رات جہاں میں تھا

ہر نقشِ کفِ پا پر سجدوں کا مزا آیا
عرفان کی منزل تھی، کل رات جہاں میں تھا

اس آئینہ خانے میں ہر ایک ادا ان کی
آپ اپنے پہ مائل تھی، کل رات جہاں میں تھا

اس کیفِ حضوری میں، اس عالم نوری میں
ہر شے مجھے حاصل تھی، کل رات جہاں میں تھا

(مطبوعہ: ماہنامہ ”فیض الاسلام“ راولپنڈی)

ماہانہ مجلس ذکرواصلاحی بیان
25 اگست 2016ء
جمعرات بعد نمازِ مغرب
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)
نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی آخری جمعرات کو بعد نمازِ مغرب مجلسِ ذکرواصلاحی بیان ہوتا ہے
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961